نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21-سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

کاشتکار سورج مکھی کی بروقت کاشت سے بھرپور منافع کما سکتے ہیں: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت امسال سورج مکھی کی کاشت پر 5ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی بھی فراہم کی جارہی ہے۔

لاہور: 29دسمبر 2021(**)** سورج مکھی کاشت کے لئے پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں ڈیرہ غازی خان اور راجن پور میں سورج مکھی کی کاشت **31 جنوری** تک اور بہاول پور، رحیم یار خان، خانیوال، ملتان، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان ،لیہ، لودھراں، راجن پور، بھکر، وہاڑی اور بہاولنگر شامل ہیں، ان اضلاع میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت **یکم تا 31 جنوری** تک مقرر کیا گیا ہے۔ دوسرے حصے میں سورج مکھی کی کاشت کے لئے میاں والی، سرگودھا، خوشاب، جھنگ، ساہی وال، اوکاڑہ ،فیصل آباد، سیالکوٹ ، گجرانوالہ، لاہور، منڈی بہاؤالدین ،قصور ،شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، نارووال، اٹک، راولپنڈی، گجرات ،چکوال میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت **15 جنوری تا 15 فروری** تک مقرر کیا گیا ہے۔ سورج مکھی کی کاشت کے لئے اچھے اگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 تا اڑھائی کلوگرام رکھیں۔ سورج مکھی کی موزوں اقسام میں ہائی سن-33 ،ٹی-40318، ایگورا4، این کے آرمنی، یوایس666، یوایس444، پی اے آرسن3، آکسن-5264، آکسن-5270، ایس-278 ،ایچ ایس ایف-360اے، سن-7، او- آر- آئی- سن-648، او- آر آئی- سن-516 شامل ہیں۔ سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے موزوں وقت پر کاشت انتہائی ضروری ہے کیونکہ تاخیر سے کاشت کی صورت میں نہ صرف سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ تیل کی مقدار میں بھی کمی ہوتی ہے۔ سورج مکھی کی بھرپور کاشت کیلئے **کمزور زمین** میں بوائی کے وقت پونے دو بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس اور پی فی ایکڑ استعمال کریں اور **اوسط زرخیز زمین** کے لئے بوائی کیلئے ڈیرھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا ہے کہ پاکستان ہر سال 300 ارب روپے کا خوردنی تیل درآمد کرتا ہے جو کہ ملکی معیشت پر ایک بوجھ ہے۔ امسال وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت حکومت پنجاب تیلدار اجناس کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھانے کیلئے سورج مکھی کی کاشت پر 5000 روپے فی ایکڑ کی سبسڈی فراہم کر رہی ہے۔ کاشتکار سورج مکھی کی زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت کر کے حکومتی سبسڈی سے فائدہ اٹھانے کے ساتھ ملکی درآمدی بل میں کمی لائی جاسکے۔

☆☆☆☆

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

اسپشل سیکرٹری زراعت (مارکیٹنگ) پنجاب وقار حسین کی زیرِ صدارت محکمہ زراعت کے زیر اہتمام لاہور کے مقامی ہوٹل میں زرعی شعبہ میں خواتین سے متعلق ڈیٹا کو مرتب کرنے بارے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد۔

ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) شریں ناز سمیت محکمہ زراعت کے افسران واین جی اوز کے نمائندگان کی شرکت

محکمہ زراعت پنجاب زرعی شعبہ میں خواتین کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔اسپشل سیکرٹری زراعت (مارکیٹنگ) پنجاب وقار حسین

لاہور28 دسمبر 2021: صوبہ پنجاب میں قریباً40 فیصد سے زائد لوگ زرعی شعبہ سے تعلق رکھتے ہیں اور اُن میں خواتین کی شمولیت ایک اندازے کے مطابق 60 فیصد سے زائد ہے۔زرعی شعبہ میں خواتین کی شراکت داری اور ورکنگ آورز کا ڈیٹا مرتب کرنے سے خواتین کو سہولیات فراہم کرنے میں آسانی واقع ہوگی ان خیالات کا اظہار اسپشل سیکرٹری زراعت (مارکیٹنگ) پنجاب وقار حسین نے لاہور کے مقامی ہوٹل میں محکمہ زراعت کے زیر اہتمام زرعی شعبہ میں خواتین کی شراکت داری سے متعلق ڈیٹا مرتب کرنے بارے منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) پنجاب شریں ناز سمیت محکمہ کے اعلیٰ افسران واین جی اوز کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔اسپشل سیکرٹری زراعت نے اس موقع پر مزید کہا کہ خواتین زرعی شعبہ کی ترقی میں نمایاں خدمات سرانجام دے رہی ہیں خاص طور پر کپاس کی چنائی، رائس ٹرانسپلانٹیشن اور جانوروں کی دیکھ بھال میں گاؤں کی سطح پر خواتین اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہی ہیں۔محکمہ زراعت پنجاب زرعی شعبہ میں خواتین کی ہر سطح پر حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) شریں ناز نے شرکاء کو بتایا کہ محکمہ زراعت سے خواتین کاشتکاروں کو بلاسود قرضہ جات کی سہولت فراہم کی گئی اور اس کے علاوہ تمام زرعی منصوبہ جات میں جہاں سبسڈی کا حصول مرد کاشتکار کر سکتے ہیں وہیں خواتین کاشتکار بھی محکمہ زراعت کی جاری سکیموں سے بھر پور استفادہ کر سکتی ہیں۔انھوں نے تجویز پیش کی کہ کراپ رپورٹنگ کا شعبہ خواتین کے متعلق ڈیٹا مرتب کرنے سے متعلق اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔زراعت کے شعبہ میں خواتین کی شمولیت کے بغیر پیداواری اہداف کا حصول ممکن نہیں ہے۔بعد ازاں ورکشاپ کے شرکاء سے چیف ایگزیکٹو پارب ڈاکٹر عابد محمود، ڈائریکٹر زراعت توسیع ہیڈکوارٹر منیر احمد اور چیف پلاننگ اینڈ ایلیوایشن سیل رانا محمود سمیت دیگر مقررین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆